غزل

4920CH14

مرنے کی دعائیں کیوں مانگوں، جینے کی تمنّا کون کرے
یہ دنیا ہو یا وہ دنیا، اب خواہشِ دنیا کون کرے
جب کشتی ثابت و سالم تھی، ساحل کی تمنّا کس کو تھی
اب ایسی شکستہ کشتی پر ساحل کی تمنّا کون کرے
جو آگ لگائی تھی تم نے ،اس کو تو بُجھایا اشکوں نے
جو اشکوں نے بھڑکائی ہے، اس آگ کو ٹھنڈا کون کرے
دنیا نے ہمیں چھوڑا جذبی ،ہم چھوڑ نہ دیں کیوں دنیا کو
دنیا کو سمجھ کر بیٹھے ہیں، اب دُنیا دُنیا کون کرے

معین احسن جذبی

سوالوں کے جواب لکھیے

1. مطلع میں شاعر نے اپنی کس کیفیت کا اظہار کیا ہے؟
2. اشکوں کی آگ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. درج ذیل شعر کا مفہوم واضح کیجیے:

جب کشتی ثابت و سالم تھی، ساحل کی تمنّا کس کو تھی
اب ایسی شکستہ کشتی پر ساحل کی تمنّا کون کرے

© NCERT not to be republished